بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون ۴۴۹
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۷۳/۳۸ بدھ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ۴ صلح ۱۳۶۳ ہش ۴ جنوری ۱۹۸۴ء نمبر ۴

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۳ جنوری ۱۹۸۴ء)

کمزوری تاحال ہے عام طبیعت پہلے جیسی ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب

صدر انجمن احمدیہ کو جتنے بھی روپے کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ مہیا فرما دیتا ہے

جماعت احمدیہ میں ذہین طلباء کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ عمومی طور پر تعلیمی میدان میں ترقی کر رہی ہے

جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ دارالضیافت کو ہر سال وسیع کرنا ہوگا:

ربوہ ۲۷ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز اپنے خطاب میں تلاوت اصلاح وارشاد کا ذکر فرمانے کے بعد صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کا ذکر فرمایا۔

حضور نے فرمایا۔ صدر انجمن احمدیہ کو جتنے بھی روپے کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مہیا فرما دیتا ہے۔ جتنے نئے کام سامنے آتے ہیں ان کی نسبت سے اللہ تعالیٰ کا فضل بھی اتنا ہی پھیلتا چلا جاتا ہے۔ امسال بھی اللہ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں گزشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

۱۹۸۳ء میں صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والے کل چندوں کی مقدار ایک کروڑ ۷۶ لاکھ ۸۵ ہزار اور ۳۸۷ روپے تھی جبکہ اس سے پچھلے سال ۱۹۸۲ء میں یہ آمد ایک کروڑ ۳۸ لاکھ ۷۸ ہزار اور ۷۵۲ روپے تھی اس طرح سے ۳۸ لاکھ چھ ہزار ۶۳۵ روپے کا امسال اضافہ ہوا۔ الحمد للہ!

حضور نے فرمایا۔ بعض امراء گھبراتے ہیں کہ دوسرے چندوں پر زور دینے سے لازمی چندہ جات میں کمی ہو جائے گی۔ یہ باطل خیال ہے۔ جماعت احمدیہ کا اخلاص اور جذبہ قربانی تو عمر و عیار کی زنبیل ہے اس میں سے جو چاہو نکال لو۔

تحریک جدید کے چندوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ گزشتہ سال ۱۹۸۲ء

: قسط دوم :

میں ان کی وصولی ۲۰ لاکھ ۱۹ ہزار اور ۱۶۴ روپے تھی۔ جبکہ امسال یہ رقم بڑھ کر ۲۹ لاکھ ۷۱ ہزار ۶۵۹ روپے ہو گئی اس طرح سے امسال ۹ لاکھ ۵۱ ہزار ۸۶۵ روپے کا اضافہ ہوا۔

وقف جدید کے چندوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اس پر سال رواں میں سب سے کم توجہ دی گئی مگر اس میں دونوں انجمنوں کی نسبت زیادہ اضافہ ہوا۔ امراء اور احباب یہ سمجھتے ہیں کہ اس چندے کی طرف توجہ کی ضرورت ہی نہیں۔ حضور نے فرمایا مجھے خود اس کا تجربہ ہے میں اسی شعبے میں رہا ہوں۔ یاد رہے کہ حضور ایدہ اللہ اپنی خلافت سے قبل ناظم ارشاد وقف جدید تھے۔

حضور نے فرمایا۔ وقف جدید کا گزشتہ سال کا چندہ سات لاکھ ۵۳ ہزار اور ۲۷۳ روپے تھا جبکہ امسال یہ چندہ بڑھ کر ۱۱ لاکھ ۳۱ ہزار ۱۲۰ روپے ہو گیا۔ اس طرح سے ۳ لاکھ ۷۷ ہزار اور ۸۴۷ روپے کا اضافہ ہوا۔

حضور نے فرمایا۔ ہمارے سارے کام اللہ خود کر رہا ہے اس لحاظ سے جماعت ہر سال نمایاں طور پر قدم آگے بڑھا رہی ہے۔

امدادی اخراجات:

حضور نے فرمایا۔ صدر انجمن ہر سال کارکنان کے حق کے طور پر انہیں گندم اور موسم سرما کی امداد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ غیر کارکنان کو بھی مدد دی جاتی ہے اور کچھ طلباء کو بھی امداد دی جاتی ہے۔ سال گزشتہ کل غرباء مستحقین اور کارکنان کو مجموعی طور پر ۲۲ لاکھ ۲۰ ہزار اور ۷۲۶ روپے کی امداد دی گئی جبکہ امسال اس میں بھی اضافہ ہوا اور امسال ۳۲ لاکھ ۸۵ ہزار ۵۳۳ روپے کی امداد دی گئی (قریباً ۱۰ لاکھ اضافہ) اسی طرح امداد طلباء میں بھی اضافہ ہوا۔ گزشتہ سال ۳ لاکھ ۳۷ ہزار اور ۱۴۱ روپے کی امداد طلباء کے مقابلے میں امسال ۵ لاکھ ۳۷ ہزار اور ۶۹۵ روپے کی امداد دی گئی۔ حضور نے فرمایا اس میں جماعت کی عمومی ترقی کے علاوہ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جماعت میں ذہین طلباء کی تعداد بڑھ رہی ہے اور عمومی تعلیمی ترقی پائی جا رہی ہے۔

دارالضیافت:

حضور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مہمان نوازی پر بہت زور دیا ہے اللہ تعالیٰ نے مہمانوں کی آمد کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو متعدد خوشخبریاں عطا فرمائیں نیز یہ فرمایا کہ کثرت سے لوگ آئیں گے اس لئے گھبرانا نہیں۔

حضور نے فرمایا۔ مہمانوں کی اس کثرت سے آمد کی بشارت دی گئی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جیسے حوصلہ والے شخص کو بھی بتانے کی ضرورت تھی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ دارالضیافت کو ہر سال پھیلنا ہوگا۔ چنانچہ مہمانوں کی تعداد میں گزشتہ سال کی نسبت امسال نمایاں اضافہ ہوا۔ گزشتہ سال ۳ لاکھ ۶۳ ہزار اور ۸۴۶ مہمانوں کو اور امسال ۴ لاکھ ۶۴ ہزار اور ۶۳۵ مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ بعض مہینوں میں مہمانوں کی تعداد ۹۱ ہزار تک چلی جاتی ہے یعنی روزانہ ۳ ہزار مہمان اوسطاً۔

حضور نے فرمایا دارالضیافت میں توسیع کے نقطۂ نظر سے ایک جدید بلاک تعمیر کیا گیا ہے جس میں ۱۲ بیڈ روم ہیں اور ڈرائنگ ڈائننگ روم اس کے علاوہ ہیں۔ (باقی)

- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم مکرم عبدالماجد صاحب طاہر استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ کو مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۸۳ء کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے الحمد للہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "ناصرہ ریحانہ" رکھا ہے۔

نومولودہ محترم عبدالستار صاحب ٹیلر ماسٹر گول بازار ربوہ کی پوتی اور محترم محمد رشید صاحب لاہور کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے نومولودہ کی درازیٔ عمر کے لئے درخواست دعا ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ ناصرہ کو سچی خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین!

عبدالمجیب مربی سلسلہ احمدیہ دارالذکر۔ لاہور

عِدَۃُ الْمُؤْمِنِ کَاَخْذِ الْکَفِّ (حدیث نبوی)
مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔
"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"
(البدر ۱۹ جون ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۶۹)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

الفضل ربوہ
روزنامہ
۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۴ ہجری
۴ صلح ۱۳۶۳ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے حوصلوں اور ولولوں سے مالامال کرنیوالا وقتِ اصغیٰ

اللہ تعالیٰ انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں اپنی قائم کردہ جماعت پر افضال وانعامات کی بارش ہی نہیں کرتا بلکہ ان افضال وانعامات کو اجتماعی شکل میں دنیا پر آشکار کرنے کا اہتمام بھی فرماتا ہے۔ جماعت احمدیہ پر ہر آن ہونے والے افضال وانعامات کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آج سے ۹۲ سال قبل جلسہ سالانہ کی بنیاد ڈالی۔ اس کے ارفع و اعلیٰ مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی تھا کہ تا اللہ تعالیٰ کی ایک مہتم بالشان بشارت کا ہر بار پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پورا ہونا سال بہ سال آشکار ہوتا چلا جائے۔ وہ بشارت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۱۸۸۶ء میں آپ کو مخاطب کر کے فرمایا:

"تیری ذرّیت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اُس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ میں تجھے اٹھاؤں گا اور اپنی طرف بلاؤں گا۔ تیرا نام صفحۂ زمین سے کبھی نہیں اٹھے گا ..... خدا تجھے بکلی کامیاب کرے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا ..... خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کریگا۔ اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

ہمارا مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ منعقد ہو کر آشکار کر دکھاتا ہے کہ اس مہتم بالشان بشارت کا ایک ایک لفظ ہی نہیں ایک ایک حرف بڑی شان اور آب و تاب سے پورا ہوتا چلا آرہا ہے اور یہ شان اور آب و تاب بحمد اللہ تعالیٰ بڑھتی ہی چلی جارہی ہے۔

خلافتِ رابعہ کا نیا مقدس و بابرکت دور شروع ہونے کے ساتھ ہی خدائی تصرفات کے تحت جماعت کے افراد میں ایک نئی بیداری کی جو زبردست لہر پیدا ہوئی ہے اور نئے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر قربانی اور ایثار اور خدمت و فدائیت کے جذبۂ بے پناہ کو جو نئی مہمیز ملی ہے اور اس کے نتیجہ میں نئی کامیابیوں اور نئی فتوحات کے جو دروازے کھلے ہیں۔ اس نئے مقدس و بابرکت دور کے دوسرے جلسہ سالانہ نے انہیں اجتماعی رنگ میں اس شان سے آشکار کیا کہ دل فرطِ مسرت سے جھوم اٹھے اور روحوں پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی۔ ہمارا یہ جلسہ سالانہ سابقہ جلسوں کی طرح ایک آئینہ جہاں نما تھا جس میں گزشتہ ایک سال کے دوران عالمگیر سطح پر نازل ہونے والے افضال وانعامات نے پوری آب و تاب کے ساتھ منعکس ہو کر دلوں کو حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز کر دیا اور روحیں گداز ہو کر آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہہ نکلیں۔

مشرق و مغرب کے آخری کناروں تک سے دیوانہ وار کھنچے چلے آنے والے (جن میں مختلف قوموں اور براعظموں کے اسود و احمر اور زرد و گندم گوں سب ہی شامل تھے) اس امر کو روزِ روشن کی طرح آشکار کر رہے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوت زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے اور اس دعوت پر لبیک کہنے والوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ پھر دور و نزدیک سے تشریف لانے والے پونے تین لاکھ فدائیوں کی شرکت زبانِ حال سے اس امر کا اعلان کر رہی تھی کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے بموجب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خالص اور دلی محبوں کے گروہ کو بڑھاتا اور نئی وسعتوں سے ہمکنار کرتا چلا آرہا ہے اور ان کے نفوس و اموال میں برکت پر برکت دے رہا ہے اور علیٰ حسب الاخلاص انہیں اجرِ بے حساب سے نوازتا چلا آرہا ہے۔ گزشتہ سال کی نسبت امسال شرکت کرنے والوں کی تعداد میں یکدم قریباً ساٹھ ہزار افراد کا اضافہ ہونا اور ان میں سے بہت سوں کا ہزارہا میل کے اخراجاتِ سفر کا بطیب خاطر برداشت کرنا نفوس و اموال میں برکت کا ایک بیّن ثبوت نہیں تو اور کیا ہے نیز بتدریج کثرت عطا ہونا اور کس کو کہتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر کے دوران اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی افضال و انعامات کے ضمن میں تحدیث نعمت کے طور پر نئی کامیابیوں اور فتوحات کا اجمالی نقشہ پیش کیا تو دل حمد سے لبریز ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لائے۔ مالی قربانیوں میں حیران کن اضافہ کے لحاظ سے، نئی جماعتوں کے قیام اور مشرق و مغرب میں نئی مساجد اور نئے مشنوں کی تعمیر کے لحاظ سے اور بالخصوص افریقہ میں بااثر عیسائی پادریوں کے قبولِ اسلام کے اعتبار سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب انتہائی خوشکن اعداد و شمار سے آگاہ فرمایا تو افضال وانعامات کی موسلا دھار بارش کا ایسا سماں بندھا کہ اس کی کیفیت کو پورے طور پر محسوس کرنے کے باوجود الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔

یہ ہمارے اس مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات میں سے ایک عظیم برکت ہی تو ہے کہ ہمیں اطراف و جوانبِ عالم میں نازل ہونے والے افضال وانعامات کا ایک موسلا دھار بارش کی شکل میں نظارہ کرنے کا انمول موقعہ میسر آیا۔ اور ہم ہر چہار اطراف اٹھنے والے بظاہر مہیب طوفانوں اور آندھیوں کی طرف دھیان نہ دیتے ہوئے خلیفۂ دینِ حق کی شاہراہ پر آگے ہی آگے بڑھنے اور بے خوف اور نڈر ہو کر بڑھتے چلے جانے کے نئے حوصلوں اور ولولوں سے مالامال ہوئے اس وقتِ اصغیٰ میں دل ایک نئی معرفت کے رنگ میں نورِ یقین سے پُر ہوئے بغیر نہ رہے، یقین اس خدائی وعدہ پر کہ:

"وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی ..... اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا (یعنی اسلام) ایک ہی پیشوا (یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم)"

(تذکرۃ الشہادتین)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم اس بات کو خوب یاد رکھو کہ جیسا کہ قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے اور ایسا ہی دوسرے نبیوں نے بھی کہا ہے یہ سچ ہے کہ دولتمند کا بہشت میں داخل ہونا ایسا ہی ہے جیسے اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا مال اس کے لیے بہت سی روکوں کا موجب ہو جاتا ہے اس لیے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اُسے دین کی اشاعت اور خدمت کیلئے وقف کرو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۹۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۳ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب

فجی قوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے قبولِ اسلام کیلئے بالکل تیار بیٹھی ہے

یہ چند دنوں کا قصہ ہے بس ایک قدم اور ایک چھلانگ اور ایک جھپٹا مارنے کی دیر ہے

میں بڑا پُر امید ہو کر لوٹا ہوں اور اپنے ربّ سے بہت سی توقعات وابستہ کر کے آیا ہوں

میں نے اہل فجی کو بتا دیا ہے کہ جب تک آپ دعائیں نہیں کریں گے آپ کی محنتوں کو پھل نہیں لگے گا :

مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء چار بجے شام دارالنصر ربوہ کے گراؤنڈ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انتالیسویں سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے جو خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن ذیل میں صیغۂ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر پیش کر رہا ہے۔ یہ خطاب ماہنامہ خالد جنوری ۱۹۸۴ء میں شائع ہوا ہے۔ الفضل اس کو ریکارڈ کی خاطر دوبارہ شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ایک غلط رُجحان کی بروقت اصلاح

"سب سے پہلی بات تو میں یہ کہنی چاہتا ہوں جس کا مجھے ابھی خیال آیا ہے کہ اگرچہ آپ کا جوان خون ہے اور جوان خون میں لازماً جوش اور ولولہ بہت پایا جاتا ہے۔ اور فلک شگاف نعرے لگانے کو دل بھی چاہتا ہے لیکن نئے نئے نعرے نہ ایجاد کیا کریں۔ مثلاً ابھی ایک نعرہ یہ لگایا گیا "مثیلِ مصلح موعود"۔ میں ایک بہت عاجز انسان ہوں۔ یہ اللہ کا کام ہے کہ کسی کو کسی کا مثیل بنائے یا نہ بنائے۔ انسان کا نہ تو یہ مقام ہے کہ وہ اپنی طرف سے ایسی باتیں بنائے نہ اس کے کہنے کی کوئی قدر و قیمت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کے دیئے ہوئے القابات اگر شروع ہو جائیں تو ان کی کوئی حد ہی نہیں رہتی۔ ہندوستان میں پرانے زمانے میں جب نوابی قائم تھی تو نوابوں کو بہت بڑے بڑے القابات دیئے جاتے تھے۔ بے چارے دو کوڑی کے ریاست کے نواب ہوتے تھے اور پورا صفحہ ان کے نام کے ساتھ القابوں کا لگ جایا کرتا تھا۔ انسان کے دیئے ہوئے القاب کی قیمت بھی کوئی نہیں اور نہ صرف یہ کہ اس کی مثبت قیمت نہیں بلکہ اس کی منفی قیمت ہے اس سے قوموں کے رجحان بگڑ جاتے ہیں۔ اُن میں خود پسندی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے اور پھر رفتہ رفتہ وہ مقام آجاتا ہے کہ پر تو نہیں اُڑتا لیکن مرید اسے خوب اڑاتے ہیں۔ میرا یہ فرض ہے کہ میں آپ کے اخلاق کی گہری نظر سے نگرانی کروں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس منصب پر فائز فرمایا ہے۔ اس لئے پہلی نصیحت تو میں یہ کرتا ہوں کہ جذبات کا مناسب اظہار تو بہر حال جائز ہے اس سے آپ کو کوئی روک نہیں سکتا لیکن وہاں تک رہیں جہاں تک آپ کا دائرہ کار ہے۔ اس سے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کیا کریں۔ ہاں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خدمت کی توفیق بخشے۔ یہ ہے اصل محبت نہ کہ نعرہ بازی۔

اللہ کا شکر

اس کے بعد اب میں سب سے پہلے اللہ کا بے انتہا شکر ادا کرتا ہوں۔ پہلے بھی کر رہا تھا۔ اب سورۃ فاتحہ کے دوران بھی خاص کر کیا اور اب پھر اس کا اظہار کرتا ہوں کہ ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ یہ اجتماع بہت ہی کامیاب اور پُر رونق نظر آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ہر پہلو سے غیر معمولی ترقی عطا فرمائی ہے۔ گذشتہ سال جو اضافے ہوئے تھے خدام کی تعداد میں، آپ کی مجالس کی تعداد میں، اور انصار کی حاضری اور مقامی دوستوں کی حاضری میں، اس کی وجہ سے دل میں ایک خیال سا پیدا ہوا تھا کہ اب آئندہ سال تو شائد تھوڑی سی گنجائش ہو لیکن میرے سامنے جو اعداد و شمار رکھے گئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حیرت انگیز ہیں۔ چنانچہ پہلے دن ہی ہر پہلو کے لحاظ سے غیر معمولی اضافہ نظر آ رہا ہے۔ ۱۹۸۲ء میں پہلے دن خدام کی حاضری ۵۴۳۴ تھی اس کے مقابل پر آج ۱۹۸۳ء میں ۷۲۸۲ ہے اور ۱۸۴۸ خدام کا اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ سال ۱۱۸ مجالس پہلے روز شامل ہوئی تھیں امسال خدا کے فضل سے اس وقت تک ۶۱۵ مجالس شامل ہو چکی ہیں پچھلے سال زائرین کی حاضری پہلے دن افتتاح کے وقت ۲۰۰۰ تھی اور آج خدا کے فضل سے ۲۵۸۰ ہے۔

سائیکل سواروں کی آمد

اسی طرح سائیکل سوار بھی مختلف علاقوں سے آئے ہیں اور بعض بڑی ہمت کر کے پتھر کھا کے بھی پہنچے ہیں۔ اُن کی تعداد گذشتہ سال ۱۱۶۹ تھی اس سال ۱۳۱۶ ہو چکی ہے پچھلے سال ۱۱۶۹ سائیکل سواران میں اطفال بھی شامل تھے لیکن اس سال ۱۳۱۶ صرف خدام کی تعداد ہے

جماعت احمدیہ کی ترقی

اللہ تعالیٰ کا یہ بے انتہا احسان ہے کہ وہ ہر پہلو سے جماعت کو ترقی پر ترقی دیتا چلا جا رہا ہے۔ خدا کا یہ وعدہ تھا کہ میں اس جماعت کو بڑھاؤں گا۔ چنانچہ ہم ہر روز بڑی شان کے ساتھ یہ پورا ہوتا دیکھتے ہیں۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے ہاتھ سے یہ پودا لگایا ہے اور اس کو پرورش دینا، اور اسے بڑھانا، اور اسے برکت دینا، یہ میرا کام ہے۔ پس یہ وعدہ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ کیا گیا تھا یہ پوری شان کے ساتھ جماعت کی تمام تاریخ میں ہمیں ہمیشہ پورا ہوتا نظر آتا ہے۔ یہ پنڈال پہلے سے بہت بڑا بنایا گیا تھا۔ اس خیال سے کہ جگہ تھوڑی ہو جاتی ہے اور باہر کھڑے ہونے والوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اب آپ دیکھ لیں کہ باہر کھڑے ہونے والے پھر بھی باہر کھڑے ہیں اور پنڈال بھرا ہوا ہے۔ یہ اللہ کی شان ہے وہ برکت پہ برکت دیتا چلا جا رہا ہے۔ اس لئے خدام کو چاہیئے کہ وہ اپنے حوصلے بلند کریں۔ اپنی امیدوں کو بلند کریں۔ خدا تعالیٰ پر اپنے حسنِ ظن کو بلند کریں اور وسیع کریں پھر دیکھیں کہ اللہ کس طرح یہ ظرف بھی بھرتا چلا جائے گا۔ اور ظرف بڑھاتا بھی چلا جائے گا کیونکہ ہمارا محسن خدا دیتا تو ظرف کے مطابق ہے لیکن اسی کو یہ طاقت بھی ہے کہ ظرف بھی ساتھ بڑھا دے چنانچہ آج میں نے خطبہ جمعہ میں جس آیت کی تلاوت کی تھی اس میں یہی وعدہ دیا گیا ہے اِنَّ اللّٰہَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ کہ تم میری رضا ڈھونڈو میں تمہیں رضا عطا کروں گا لیکن ساتھ ہی تمہارا ظرف بھی بڑھاتا چلا جاؤں گا۔ وسعتیں پیدا کرتا چلا جاؤں گا تمہارے حوصلوں میں تاکہ میری زیادہ سے زیادہ رضا جذب کر سکو۔

فجی کا دورہ :۔

دوسرا پہلو جو میں بیان کرنا چاہتا ہوں وہ جیسا کہ میں نے آج خطبہ جمعہ میں کہا تھا فجی کے دورے کے مزید حالات بیان کرنے سے متعلق ہے لیکن جب میں نے اجتماع کا پروگرام دیکھا تو مجھے خیال آیا کہ پہلے ہی خاصی دیر ہو چکی ہے پروگرام کے مطابق سوا چار بجے اس افتتاحی خطاب کو ختم ہونا چاہیئے اور کھیلوں کا پروگرام شروع ہونا چاہیئے تھا لیکن چونکہ پروگرام کچھ تاخیر سے شروع ہوا ہے اس لئے کچھ وقت تو میں زائد لے سکتا ہوں۔ لیکن بہر حال خدام نے کھیلوں میں حصہ لینا ہے یہ بھی پروگرام کا حصہ ہے اس لئے اس حصے کو کلیتہً قربان نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے خوشخبریوں سے تعلق رکھنے والی ایک دو اہم باتیں بیان کرنے کے بعد میں ان شاء اللہ افتتاحی دعا کروا دوں گا پھر آپ اپنے پروگرام جاری رکھیں۔ آخری دن کی تقریر میں چونکہ نسبتاً زیادہ وقت مل جاتا ہے اس وقت میں اس دورے کے بقیہ امور آپ کے سامنے رکھوں گا۔

ایک خوشخبری

سب سے پہلے تو ایک ایسی خوشخبری کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جس کا میں پہلے کراچی کی جماعت میں بھی ذکر کر چکا ہوں لیکن خدام کے اس وسیع اجتماع میں یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کو غیر معمولی خوشخبریاں عطا فرما رہا ہے۔ اس دورے پر روانہ ہونے سے ایک دن پہلے سندھ کے ایک گاؤں کے ایک دوست کا خط ملا جس میں انہوں نے اپنی ایک رؤیا لکھی تھی کہ میں نے دیکھا کہ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی ایک انگوٹھی ہے جس کے حروف میں سے شعاعیں نکل رہی ہیں پھر وہ حروف باہر آکر روشنی میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور فضا کو روشنی سے بھر دیتے ہیں۔ اس وقت مجھے یہ بتایا گیا کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے ہے چنانچہ اس خواب سے میں یہی سمجھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے وعدے پورے فرمائے ہیں اور ان وعدوں کا ایفاء ویسے تو جاری و ساری ہے لیکن خاص طور پر ان وعدوں کا ایفاء ہوتا میں دیکھوں گا اور اس سفر میں اللہ تعالےٰ کئی طرح سے یہ جلوے دکھائے گا کہ میں اپنے بندے کے لئے کافی ہوں۔ اس سے مجھے بہت خوشی ہوئی اور حوصلہ ہوا۔

میری ایک رؤیا

چنانچہ جب میں سفر پر گیا تو فجی میں اللہ تعالےٰ نے مجھے ایک ایسی رؤیا دکھائی جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ اس کا بھی دراصل اسی رؤیا سے تعلق تھا جو پہلے لئے دکھائی گئی تھی۔ اس رؤیا میں میں نے دیکھا کہ ایک معزز اور بزرگ خاتون ہیں جن کو میں جانتا ہوں ان کا نام لینے کی ضرورت نہیں میری والدہ کے ساتھ اکٹھے انہوں نے دودھ پیا ہوا ہے۔ وہ بچپن سے برص کی مرض میں مبتلا ہو گئی تھیں اس لئے شادی بھی نہیں کی۔ معمر خاتون ہیں۔ میں نے ان کے متعلق کبھی رؤیا نہیں دیکھی زندگی میں پہلی دفعہ اُن کو رؤیا میں، فجی میں دیکھا کہ وہ مادرانہ شفقت اور محبت سے مجھے گلے لگا رہی ہیں اور خواب میں میں بڑا تعجب کر رہا ہوں کہ انہوں نے پہلے تو کبھی اتنے پیار کا اظہار نہیں کیا تھا۔ باوجود اس کے کہ ان کے جسم پر ایک بیماری کا اثر ہے میں اُس سے قطعاً کسی قسم کا کوئی تردد محسوس نہیں کرتا اور اسی طرح ان کی محبت کا جواب دیتا ہوں۔ صبح جب میری آنکھ کھلی تو میں یہ خواب بھول چکا تھا۔ اور بالکل ذہن سے اتر چکی تھی۔ اب اس کا اگلا پہلو بہت دلچسپ ہے کہ کس طرح اللہ تعالےٰ نے اس رؤیا کو یاد کروانے کا انتظام کیا۔ میرا طریق یہ تھا کہ صبح کی نماز کے بعد تھوڑا سا آرام کر کے پھر میں ڈاک دیکھتا تھا پھر دفتر چلا جاتا تھا وہاں چوہدری حمید اللہ صاحب کو ڈاک کے متعلق مختلف ہدایات دیتا تھا کچھ ڈاک ان کے پاس پڑی ہوتی تھی وہ پھر میں وہاں دیکھتا تھا۔ تو انہوں نے جو ڈاک دی اس میں ایک خط نکلا جو میری ہمشیرہ کی طرف سے تھا اور اس میں ان کا نام لے کر یہ لکھا ہوا تھا کہ ان کیلئے دعا کریں وہ بیمار ہیں۔ اور زندگی میں یہ بھی پہلا واقعہ ہوا ہے کہ خط میں اُن کا ذکر آیا ہو اسی وقت میں سمجھ گیا کہ خدا تعالےٰ نے اس میں بھی ایک حکمت رکھی تھی کہ میں اس کو بھول جاؤں اور پھر خاص طور پر یاد کروایا جاؤں تا کہ میں یہ نہ سمجھوں کہ کوئی عام خواب ہے ورنہ ایسا انسان بعض دفعہ تاثر لے لیتا ہے کہ ایک عام خواب ہے اتفاق سے خواب میں انسان اپنے کسی رشتے دار کو دیکھ بھی لیتا ہے۔ دراصل اس میں دو پیغام تھے جس کا اس خوشخبری سے تعلق ہے جو پاکستان میں ایک دوست کو خواب کے ذریعہ دی گئی تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کو روشن حروف میں دکھایا جا رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ایک پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق یہ پیشگوئی تھی جس کا بائیبل میں ذکر ہے کہ کنواریاں اس کا انتظار کریں گی اور مسیح کے متعلق اس کی صفات میں ایک یہ بھی ہے کہ وہ برص زدہ کو اچھا کرے گا تو اللہ تعالےٰ نے اس رؤیا میں دو خوشخبریاں عطا فرمائیں ایک یہ کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جن کنواریوں کو برکت بخشنے کی خوشخبری دی گئی ہے اس سفر میں انشاء اللہ ایسی کنواری قوموں سے ہمارا واسطہ پڑے گا اور پھر برص دکھائی گئی جو مسیح سے تعلق رکھتی ہے کہ مسیح جس بیماری کو شفاء بخشے گا اس میں سے ایک برص ہے تو خدا تعالےٰ نے ان دونوں کو اکٹھا کر دیا۔ ایک خاتون میں جو کنواری بھی ہیں اور جن کو برص بھی ہے اور ذاتی طور پر ان کے اندر نیکی پائی جاتی ہے۔ تو یہ بھی خوشخبری تھی کہ یہ بیماری سطحی ہے گہری نہیں ہے اور اللہ تعالےٰ کے فضل کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کاموں میں سے جو یہ اہم کام ہے کہ نئی قوموں کو اسلام سے روشناس کرائے گا اس کا وقت آپہنچا ہے چنانچہ اس رؤیا کے بعد جب فجی قوم سے ہمارا تعارف ہوا تو معلوم یہ ہوا کہ فجی قوم بھی ان قوموں میں سے ایک قوم ہے جس کو خدا تعالےٰ نے بطور کنواری اور بیمار دکھایا۔

کنواری قوم

صورت یہ ہے کہ جب میں نے جائزہ لیا تو یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ فجینز (FIJIANS) میں مسیحیت تو پھیلی ہے لیکن اسلام نہیں پھیلا اور اسلام کے نقطۂ نگاہ سے فجی قوم بالکل کنواری بیٹھی ہوئی ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ ایک لمبے عرصے سے مسلمان بھی وہاں آباد ہیں اور عیسائی بھی آباد ہیں لیکن عیسائیوں کو تو توفیق ملی کہ وہ فجی قوم کو اپنے مذہب میں داخل کریں چنانچہ عیسائیت کی طرف سے بڑے وسیع پیمانے پر ان میں کام کیا گیا ہے لیکن بڑے دکھ کا موقع ہے اور بڑی تکلیف کا مقام ہے کہ عیسائیوں کی اس کوشش کو دیکھنے کے بعد بھی مسلمانوں کے دل میں گدگدی نہیں اُٹھی۔ ان کو یہ خیال نہیں آیا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جاں بخش پیغام ان کو پہنچائیں کیونکہ اب مسیحیت میں زندہ کرنے کی کوئی طاقت باقی نہیں رہی۔ اب زندگی بخش ساری قوتیں حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کو عطا کر دی گئی ہیں۔ اسی لئے قرآن کریم فرماتا ہے اِسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ (الانفال آیت ۲۵) آج ایک ہی آواز ہے جو تمہیں زندہ کرنے کے لئے اپنی طرف بلا رہی ہے اور وہ محمد مصطفےٰ ﷺ کی آواز ہے۔ پس مجھے بڑا دکھ پہنچا یہ دیکھ کر کہ جہاں زندگی کا چشمہ تھا اس طرف تو بلانے والوں نے نہیں بلایا اور جہاں موت پھوٹ رہی تھی اور شرک بہہ رہا تھا۔ جہاں پانی کے اندر ایسا زہر ملا دیا گیا تھا کہ وہ پانی جو کسی زمانہ میں زندگی بخشتا تھا اب موت عطا کرنے والا پانی بن چکا تھا اس کی طرف لوگ بڑی کثرت کے ساتھ بلا رہے تھے اور نادان اس کی طرف جا بھی رہے تھے اور نقصان بھی اُٹھا رہے تھے۔

اسلام قبول کرنے کے لئے تیار قوم

غرض اس رؤیا نے مجھے متوجہ کر دیا کہ خاص طور پر فجی قوم میں تبلیغ کے لئے کوشش کی جائے اور باقاعدہ منصوبہ بنایا جائے اور اللہ تعالےٰ نے بڑا فضل کیا کہ اس کے بعد جب ہم نے مختلف زاویوں سے حالات کا جائزہ لیا، فجی قوم کا گہری نظر کے ساتھ مطالعہ کیا اور بعض فجینز سے ملاقاتیں کیں تو معلوم ہوا کہ یہ قوم اللہ کے فضل سے قبولِ اسلام کے لئے بالکل تیار بیٹھی ہے بس معمولی سی کوشش کی ضرورت ہے۔ شفاء بخشنے والا تو اللہ ہے انسان تو کسی مریض کو شفاء نہیں دے سکتا۔ دمِ مسیح تو خواہ مخواہ مشہور ہے اصل تو میرے اللہ کی برکت تھی جس دم میں بھی آجائے وہ دم مسیح بن جایا کرتا ہے۔ اس لئے ہم کمزوروں کے ہاتھوں اگر خدا نے یہ شفاء مقدر فرمائی ہے تو یہ اس کا احسان ہے اور مجھے یقین ہے کہ ضرور شفاء عطا فرمائے گا کیونکہ یہ رؤیا اس کے بغیر دکھائی نہیں جا سکتی تھی۔

چنانچہ اس واقع کے دوسرے یا تیسرے دن ہم ایک ایسے جزیرے میں بھی پہنچے جس کا نام VANUALEVU (وَنُوالِیْوُ) ہے لیکن اس کے صدر مقام کا نام لمبا سا ہے وہاں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شیدائی کافی تعداد میں موجود ہیں وہاں جب ان سے ملاقاتیں ہوئیں تو انہوں نے شام کو ایک پروگرام رکھا ہوا تھا۔ جس میں بعض فجینز جو اس علاقہ کے معززین شمار ہوتے تھے ان کو بھی مدعو کیا ہوا تھا اور پروگرام تو یہ تھا کہ صرف سرسری ملاقات ہو گی۔ چند باتیں ہوں گی۔ ایک دوسرے کا حال احوال پوچھنے کے بعد پھر ہمارا جماعت کا پروگرام شروع ہو جائے گا لیکن اللہ تعالےٰ نے وہاں بھی غیر معمولی طور پر خود ہی یہ انتظام فرما دیا کہ تبلیغی گفتگو چل پڑی۔ ایک ہندو دوست بھی آئے ہوئے تھے انہوں نے ایک سوال چھیڑ دیا۔ پھر سوال کے بعد ایک اور سوال پھر اور سوال۔ اس طرح وہاں اچھی خاصی لمبی مجلس لگ گئی اور جو فجین دوست تھے وہ عیسائی تھے۔ اکثر تعلیم یافتہ فجین وہاں عیسائی ہیں۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے گہری دلچسپی لینی شروع کر دی اور یہ دیکھ کر مجھے تعجب ہوا کہ باوجود اس کے کہ ایک چھوٹی سی مجلس لگی ہے ایک دم تو انسان کے خیالات نہیں بدلا کرتے۔ لیکن اُن میں میں نے یہ حوصلہ بھی دیکھا۔ یہ ذہانت دیکھی۔ یہ دل کی سچائی دیکھی کہ جب بات میں اُن کو سمجھاتا تھا تو وہ تسلیم کرتے تھے ساتھ کہتے تھے ہاں یہ ٹھیک ہے اور جتنے مسائل بھی ہوئے ہیں ایک کے متعلق بھی اختلاف پیدا نہیں ہوا۔ یہاں تک کہ جو ہندو دوست شامل تھے انہوں نے بھی تائید شروع کر دی اور بعد میں انہوں نے کہا کہ آج جو مجلس لگی ہے اس کی ساری باتوں سے ہمیں اتفاق ہے۔ چنانچہ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل تھا اور اس نے اس رؤیا میں جو خوشخبری دی تھی ساتھ ہی اس کو پورا ہوتے دیکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائی اور یہ سمجھا دیا کہ ان کی بیماریاں صرف سطحی ہیں اگر ذرا بھی توجہ دی جائے گی تو انشاء اللہ تعالےٰ یہ لوگ شفاء پا جائیں گے۔

علاوہ ازیں اور بھی کئی جگہ فجین سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رابطہ پیدا ہوا۔ ہم نے ہر موقع پر اُن کو اچھا دیکھا۔ جلدی متاثر ہوتے ہوئے دیکھا۔ چنانچہ ایک فجین احمدی وہاں تشریف لائے ہوئے تھے ہمارے ساتھ ایک دن سیر پر بھی گئے۔ ان کو نہ پوری طرح انگریزی آتی تھی نہ اردو آتی تھی۔ وہاں تو زبان یا اردو چلتی تھی یا انگریزی چلتی تھی لیکن اس کے باوجود بڑے ہی انہماک سے صبح سے رات تک مجلسوں میں بیٹھے رہتے تھے۔ سیر پر گئے تو وہ بھی ساتھ تھے میں نے اُن سے چند باتیں کیں۔ مقامی دوستوں نے ہمیں ایک دوسرے کو اپنا مفہوم سمجھانے میں کچھ مدد دی۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے گاؤں میں ابھی تھوڑا عرصہ ہوا ہے احمدیت گئی ہے اور چھ احمدی ہو چکے ہیں اور اگر آپ آدمی بھیجیں دوبارہ تو مجھے یقین ہے کہ تھوڑی دیر میں

سارا گاؤں احمدی ہو جائے گا

اللہ کے فضل سے۔ چنانچہ جب میں نے جائزہ لیا کہ اب کس طرح دیہات میں تبلیغ کی جائے تو یہ کمزوری سامنے آئی کہ اکثر احمدی وہاں فجین زبان نہیں جانتے یعنی ساری زندگی وہاں بسر ہوتی ہے، بچپن وہاں گزرتا ہے۔ جوانی وہاں آتی ہے، بڑھاپے تک بھی پہنچتے ہیں اور کئی نسلوں سے یہ ہو رہا ہے لیکن فجین کی کادیتی زبان کی طرف توجہ نہیں کی۔ پہلے جبکہ انگریزی حکومت تھی اور عیسائی پادری آیا کرتے تھے انہوں نے ان کے کلچر کا مطالعہ کیا۔ ان کی مختلف عادات، ان کے رہن سہن اور ان کے خیالات پر بڑی بڑی کتابیں لکھیں اور بڑی گہری تحقیق کی اور پھر ان کی زبانیں سیکھیں تب جا کر انہوں نے کام کیا ہے تو اب میں نے احمدی نوجوانوں کو خصوصیت سے متوجہ کیا ہے کہ آپ نے خدمت کے عہد کر رکھے ہیں اور اب میں آپ کے چہروں پر بڑا بھاری عزم بھی دیکھ رہا ہوں۔ مجھے نظر آ رہا ہے کہ آپ جو کہتے ہیں سچ کہہ رہے ہیں۔ آپ کی خواہش ہے کہ اسلام کی خدمت کریں تو اس خدمت کی تیاری کی بھی تو کوشش کریں بغیر تیاری کے کس طرح خدمت ہو جائے گی۔ اس لئے آپ اپنے بچوں کو شروع سے ہی اس نیت کے ساتھ فجی سکولوں میں داخل کرنا شروع کریں کہ وہ فجی زبان سیکھیں اور اس زبان کو صرف سیکھیں ہی نہیں بلکہ ان کے ساتھ تعلقات استوار کریں بچپن سے ان کے خاندانوں میں داخل ہوں ان سے میل جول رکھیں۔ اُن کے دیہات میں پھر جانا شروع کریں۔ جو بڑے ہیں وہ بھی سیکھنا شروع کریں۔ چنانچہ اس کا انتظام کیا گیا ہے

وہاں ہمارے ایک سے زائد مشن ہاؤسز ہیں مساجد اور مشن کی عمارتیں ہیں۔

وہاں باقاعدہ کلاس لگا کرے گی خدام کے لئے۔ بڑوں کے لئے اور جہاں تک ممکن ہو عورتیں بھی سیکھیں گی اور بچوں کو فجی سکولوں میں داخل کیا جائے گا اور یہ بھی پتہ لگا کہ ایک احمدی بچی ہے جو اتفاق سے فجی سکول میں داخل کی گئی۔ اصل میں اس کے والد بڑے مخلص اور فدائی احمدی ہیں اور تبلیغ کا بڑا جوش ہے چنانچہ ان کو یہ خیال آیا کہ میں اپنی بچی کو فجین پڑھاؤں تاکہ فجی قوم کے ساتھ رابطہ بھی قائم ہو جائے اور پھر تبلیغی کام میں۔ ترجموں کے کاموں میں آسانی پیدا ہو جائے۔ قرآن کریم کی خدمت میں اس بچی کا علم کام آئے۔ تو اس بچی کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ اپنے سکول میں فجی زبان میں اول آئی۔ حالانکہ باقی سب فجین تھے۔ تو اس سے مجھے امید اور بھی بڑھ گئی کہ اللہ تعالیٰ نے احمدی دماغ کو چمک عطا فرمائی ہوئی ہے غیر معمولی ذہانت بخشی ہوئی ہے۔ احمدی تھوڑی سی کوشش کریں گے۔ تو اللہ کے فضل کے ساتھ بڑی جلدی اس زبان میں مہارت حاصل کر لیں گے چنانچہ اس کا اب مکمل انتظام کیا جا چکا ہے اور وہاں جماعت نے وعدہ کیا ہے کہ نہ صرف ہم اپنے بچوں کو کادیتی سکولوں میں داخل کرائیں گے بلکہ بڑے بھی سیکھیں گے اور اس کے علاوہ تعلقات کے دائرے بھی بڑھائیں گے۔ بلکہ ان سب امور میں براہ راست آپ کو رپورٹ کریں گے کیونکہ آخر میں میں نے ان کو یہ تاکید کی تھی کہ ان باتوں میں صرف مجھے دفتری رپورٹ بھیج کر آپ تسلی نہ پایا کریں۔ مجھے آپ کی براہ راست رپورٹ چاہیئے کہ آپ نے کتنے بچوں کو باقاعدہ فجی سکولوں میں داخل کرا دیا ہے کتنی جگہ کلاسیں شروع ہو گئی ہیں۔ کتنے بڑے باقاعدہ زبان سیکھ رہے ہیں

جماعت کا غیر معمولی اثر:

اس کے علاوہ وہاں ایک بات میں نے محسوس کی جو بہت خوشکن تھی کہ تعداد کے لحاظ سے تو جماعت بہت تھوڑی ہے لیکن اثر کے لحاظ سے غیر معمولی اثر رکھتی ہے۔ یہاں تک کہ ہندو اور سکھ لیڈر جو ہماری مجالس میں آئے انہوں نے بڑے کھلے لفظوں میں جماعت کی تعریف کی اور کہا کہ یہ عظیم الشان لوگ ہیں یہ اس زمانے کے قابل احترام وجود ہیں جن کی وجہ سے سوسائٹی زندہ ہے، ان کا ماحول پر نیک اثر ہے ایسے لوگوں سے جو دوسرے مذاہب سے تعلق رکھتے ہوں اس قسم کی کھلے لفظوں میں تعریف کا سننا یہ ایک حوصلہ بڑھانے والی بات تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجھے بہت ہی اطمینان نصیب ہوا کہ جماعت کے اندر پھیلنے کا اور اثر قائم کرنے کا مادہ موجود ہے۔ پھر وہاں بعض ایسے اساتذہ ہیں جن کے ہاتھوں سے کئی نسلیں تعلیم حاصل کرتی ہوئی نکلی ہیں احمدی اساتذہ کی نیکی اور بچوں سے شفقت اور پیار اور سچی ہمدردی کا بڑا گہرا اثر پایا جاتا ہے۔ وہاں کی سوسائٹی میں چاروں طرف ان کے شاگرد پھیلے پڑے ہیں اور بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔ وہ اپنے اساتذہ کا بہت احترام کرتے ہیں۔ پس فجی کی جماعت میں اللہ کے فضل کے ساتھ کام کرنے کی بڑی صلاحیت موجود ہے اور وہ فیصلہ بھی کر چکے ہیں کہ وہ کام کریں گے۔ میں نے ان کو دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور بتایا ہے کہ آپ کی محنت کو پھل نہیں لگیگا جب تک آپ دعائیں نہیں کریں گے۔ میں نے ان سے یہ وعدہ کیا ہے کہ میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ دعاؤں میں یاد رکھوں گا چنانچہ مجھے جہاں تک توفیق ملتی ہے میں ان کو باقاعدہ دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔ لیکن آپ کو بھی میں یہ کہتا ہوں کہ آپ بھی ان کے لئے بکثرت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی توقعات سے بڑھ کر پھل عطا فرمائے ان کی عقلیں حیران رہ جائیں کہ اس طرح خدا تعالیٰ فضلوں کی بارش برسایا کرتا ہے۔

ایک قدم، ایک چھلانگ اور ایک جھپٹا:

حقیقت یہ ہے کہ فجی کوئی بڑی جگہ نہیں ہے چند دنوں کا قصہ ہے۔ بس ایک قدم اور ایک چھلانگ اور ایک جھپٹا مارنے کی دیر ہے سارا فجی اللہ تعالیٰ کے فضل سے محمد رسول اللہ ﷺ کے قدموں میں پڑا ہوگا۔ اس لئے میں بڑا پُر امید ہو کر لوٹا ہوں اور اپنے رب سے بہت ہی توقعات وابستہ کر کے آیا ہوں۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ میں کیا اور میری توقعات کیا۔ میرے خدا کے فضل لا انتہا ہیں اور اس کو عطا کرنے کی قوتیں لا محدود ہیں۔ جب وہ فضل کرنے پہ آئے گا۔ جب وہ رحم فرمائے گا تو میری توقعات اس کے مقابل پر اس طرح لگیں گی جیسے کیڑی کا گھروندا ہو اور کوہ ہمالہ کے دامن میں پڑا ہوا ہو۔ کوئی بھی اس کی حیثیت نظر نہیں آئے گی۔ پس آپ بھی دعائیں کریں اور میں بھی دعائیں کروں گا۔ ساری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا انتظار کرے کیونکہ میں دیکھ چکا ہوں مجھے نظر آ رہا ہے کہ خدا کے فضل بارش کی طرح نازل ہونے والے ہیں اور ساری دنیا میں انشاء اللہ تعالیٰ اسلام کے پھیلنے کے دن قریب آ گئے ہیں۔"

(ماہنامہ خالد۔ جنوری ۱۹۸۴ء)

۱۔ قائدین کرام! فہرست تجنید خدام بابت سال ۱۹۸۳-۸۴ء جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔

۲۔ قائدین کرام! فہرست تجنید بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کی طرف ضرور توجہ دیں۔

(۱) خادم کے نام کے ساتھ ولدیت ضرور لکھیں۔
(۲) سن پیدائش کے خانہ میں عمریں درج نہ کریں بلکہ سن پیدائش درج کریں۔
(۳) جو خادم موصی ہیں ان کے وصیت نمبر ضرور درج کریں۔
(۴) قرآن کریم کے خانہ میں ضرور لکھیں ناظرہ جانتے ہیں یا با ترجمہ۔ اسی طرح نماز سادہ جانتے ہیں یا با ترجمہ۔
(۵) جو خدام دوسری مجلس میں چلے گئے ہیں اُن کا مکمل ایڈریس لکھیں۔
(۶) جن مجالس نے تا حال فہرست تجنید مرکز کو نہیں بھجوائی۔ براہ کرم وہ جلد از جلد جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء سے قبل مرکز میں ضرور بھجوا دیں۔

۳۔ ۲۱ تا ۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء عشرہ تجنید کا اہتمام کیا جائے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ربوہ کی لجنات متوجہ ہوں

"ربوہ کی تمام کھلاڑیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اتھلیٹکس کا فائنل چناؤ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۵ جنوری کو شام تین بجے ہوگا۔ ربوہ کی تمام صدر صاحبات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے محلہ سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں کھلاڑیوں کو شامل کریں۔ نیز آل ربوہ ٹورنامنٹ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۵ جنوری بوقت نو بجے صبح لجنہ ہال کی گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ لجنہ ربوہ سے درخواست ہے کہ کثیر تعداد میں شامل ہو کر اس پروگرام کو کامیاب بنائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

● خاکسار کی والدہ محترمہ مکرمہ گلاب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم میاں مہرالدین مرحوم ۶۶ سال کی عمر میں بتاریخ ۹ دسمبر بروز جمعۃ المبارک ۴ بجے صبح رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی روز نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب وکیل التبشیر نے دعا کرائی۔

ہماری والدہ محسنہ نہایت دعا گو تہجد گزار اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بہت محبت رکھنے والی تھیں ان کی رحلت سے یقیناً ہم ان کی دعاؤں سے محروم ہو گئے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ رب کریم ہماری والدہ صاحبہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ہمیں ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرماوے اور ہمیں ان کے لئے بیش از بیش دعائیں کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ آمین

(صدیق احمد منور۔ سابق مبلغ جماعت احمدیہ ماریشس)

● محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بمبئی ۱۱ ماہ صاحب فراش رہنے کے بعد ۲۸ نومبر کی شب کو بعمر ۸۰ سال سی ایم ایچ اوکاڑہ چھاؤنی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

موصی ہونے کی وجہ سے ان کی میت ربوہ لائی گئی جہاں پر ۲۹ نومبر کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں نماز مغرب کے قریب مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ نے دعا کرائی۔

مکرم کیپٹن صاحب مرحوم حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم سابق امام مسجد لنڈن کے چچازاد بھائی تھے مکرم مولوی محمد عمر صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ چھاؤنی کے خسر تھے۔ ۱۹۱۹ء میں بیعت سے مشرف ہوئے۔ عمر بھر مختلف حیثیتوں سے خدمت سلسلہ کرتے رہے۔ ۴۲-۴۴ء میں جماعت احمدیہ بمبئی کے امیر رہے۔ ۵۶ء میں ریٹائر ہونے کے بعد ایم این سنڈیکیٹ۔ تحریک جدید اور پھر وقف جدید میں خدمات بجا لاتے رہے۔ ۶ بیٹے اور چار بیٹیاں آپ کی یادگار ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(خورشید احمد دارالرحمت وسطی ربوہ)

دعائے نعم البدل

● مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب ظفر صدر جماعت احمدیہ ڈگری (سندھ) کے ہاں مورخہ ۵ دسمبر کو دوسرے بچے کی پیدائش ہوئی تھی۔ بچہ چند گھنٹوں کے بعد اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعائے نعم البدل اور ان کی بیگم صاحبہ کی صحت و تندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید سندھ)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

بحالیٔ وصیت کیلئے ضروری شرائط

بحالیٔ وصیت کے سلسلہ میں احباب کو ایک لمبی خط و کتابت دفتر سے کرنی پڑتی ہے۔ ان کی راہنمائی کیلئے مندرجہ ذیل امور درج ہیں۔ احباب ان کوائف کی تکمیل کے بعد دفتر سے رجوع فرمائیں۔

(۱) جس شخص کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے بوجہ عدم ادائیگی بقایا منسوخ کر دی ہو تو اس کی وصیت بحال کرنے کے لئے حصہ آمد کا سارا بقایا بحالی کی تاریخ تک (با اجازت سیکرٹری مجلس کارپرداز) ادا ہونا چاہیئے۔ یعنی اس شخص سے عرصہ منسوخی وصیت میں صرف چندہ عام کی وصولی کافی نہیں بلکہ وصیت بحال کرانے کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس عرصہ سے حصہ آمد اور وصول شدہ چندہ عام کا جو فرق ہے اس کمی کو بھی پورا کرے۔ بہرحال ضروری ہوگا کہ وہ عرصہ منسوخی میں چندہ عام باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتا رہا ہو جس کا گوشوارہ سال وار بتصدیق سیکرٹری مال مقامی پیش کرنا ضروری ہے۔

۲۔ جس شخص نے اپنی وصیت بوجہ عدم استطاعت خود درخواست دے کر منسوخ کروائی ہو۔ اس کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ بحالیٔ وصیت سے قبل (با اجازت سیکرٹری مجلس کارپرداز) سارا بقایا منسوخی کے وقت کا ادا کرے نیز عرصہ منسوخی وصیت کے دوران چندہ عام باقاعدگی کے ساتھ ادا کرے۔ بحالیٔ وصیت کے وقت اس امر کی تصدیق سیکرٹری مال مقامی سے کروا کر پیش کرنا ضروری ہوگا۔

۳۔ نیز ضروری ہوگا کہ دینی تصدیق فارم کے ذریعہ اخلاقی اور دینی حالت کے بارہ میں تصدیق بھی بھجوائی جائے۔ جو امیر صاحب جماعت / صدر صاحب جماعت مقامی کی معرفت دو معتبر اور معروف احمدیوں کی تحریری تصدیق کے ذریعہ عمل میں آئے گی۔

خواتین کی تصدیق مقامی لجنہ اماء اللہ سے کروائی جانی بھی ضروری ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

۱۹۸۴ء کے لئے فوری طبی امداد کا مندرجہ ذیل کورس مقرر کیا گیا ہے۔

۱۔ بچوں کی عمومی بیماریاں اور ان کا علاج۔

۲۔ وبائی امراض اور ان کی روک تھام۔

۳۔ زخم یا چوٹ آجائے اور حادثہ کی صورت میں خون بند کرنا۔ زخم کی صفائی اور پٹی وغیرہ کرنا۔

آل پاکستان لجنہ سپورٹس منعقدہ ۱۱، ۱۲ فروری ۱۹۸۴ء کے موقعہ پر فوری طبی امداد کا امتحان لیا جائے گا۔ براہ مہربانی تمام کھلاڑی تیاری کر کے آئیں۔ تمام لجنات یہ نصاب اپنی تمام صبرات کو سکھائیں اور رپورٹ میں اس کا ذکر کیا کریں۔ (سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال

۱۔ آپ نے ۸۳-۸۴ء کی تجنید کی تیاری کا کام شروع کر دیا ہے؟ اگر نہیں تو براہ کرم جلد از جلد اجتماع سے قبل نئے سال کی تجنید دفتر کو ارسال کر دیں۔

۲۔ اپنی مجلس کو حلقہ وار تقسیم کر کے اور معاونین کا تقرر کر کے اطلاع بھجوائیں۔

(سیکرٹری تجنید مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"میں ۵۴ ممالک کی جماعتوں سے جنہوں نے وعدے لکھوائے ہیں اور جو ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ کہتا ہوں کہ تھوڑا سا زور اور لگا دیں تاکہ وعدے جلد از جلد پورے ہو سکیں اور غلبۂ اسلام کی مہم کو آگے بڑھانا ممکن ہو سکے۔" (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)

(صدر صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجالس خدام الاحمدیہ ۱۳ جنوری ۱۹۸۴ء کو مثالی وقار عمل منائیں اور رپورٹ بھجوائیں۔

(مہتمم وقار عمل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

مسلسل ۲۵۳۶۶

میں شریف احمد ولد محمد علی سلطان منگکوٹو MANGKUTO قوم - پیشہ گورنمنٹ ملازمت عمر ۴۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳-۱-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ رہائشی مکان مالیتی -/۲۴۰۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ قطعہ زمین برقبہ دو ہزار مربع میٹر مالیتی -/۱۲۰۰۰۰۰۰ روپے ۳۔ قطعہ زمین برقبہ تین ہزار مربع میٹر مالیتی -/۱۸۰۰۰۰۰۰ روپے ۴۔ قطعہ زمین برقبہ ۳۶۰ ہزار مربع میٹر مالیتی -/۵۴۰۰۰۰۰ روپے ۵۔ ایک کار مالیتی -/۵۰۰۰۰۰ روپے کل جائیداد -/۲۷۵۴۰۰۰۰ روپے
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ شریف احمد انڈونیشیا معرفت وکالت مال ثانی ربوہ
گواہ شد نمبر ۱ محمد رحمت ولد شہاب الدین صاحب انڈونیشیا
گواہ شد نمبر ۲ اسکندر ادریس انڈونیشیا

مسلسل ۲۵۳۶۷

میں ابراہیم کوفی فوری النساء JOONAS KOFI O FORI ولد x قوم پیشہ نرس عمر ۳۴ سال بیعت اگست ۱۹۷۰ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر اکراہ آج بتاریخ ۲-۱۱-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار پونڈ ماہوار بصورت نرس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگا میری یہ وصیت یکم مئی ۸۱ء سے منظور فرمائی جائے
العبد۔ ابراہیم کوفی فوری النساء آئیوری کوسٹ معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ
گواہ شد۔ نمبر ۱ مظفر احمد منصور مبلغ آئیوری کوسٹ
گواہ شد۔ نمبر ۲ عبدالرشید رازی ولد عبدالکریم آئیوری کوسٹ

مسلسل ۲۵۳۶۸

میں شفیق محمد ولد ولی محمد صاحب قوم - پیشہ بڑھئی عمر ۳۵ سال بیعت ۸-۱۱-۸۲ ساکن بخی آئی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸-۱۱-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ دو عدد فلیٹس مالیتی -/۴۵۰۰۰ ۲ ACRES FREEHOLD VALUE OF LAND. F $ 9000
میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ F ماہوار بصورت بڑھئی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ شفیق محمد صاحب بخی آئی لینڈ معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ
گواہ شد۔ سجاد احمد خالد امیر و مبلغ انچارج بخی
گواہ شد نمبر ۲ محمد حسین صاحب

مسلسل ۲۵۳۶۹

میں منیر احمد وڑائچ ولد شریف احمد صاحب قوم وڑائچ پیشہ الیکٹرونکس انجینئر عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی حال گوٹن برگ سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰-۱۱-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۶۰۰۰ کرونز ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ منیر احمد وڑائچ کراچی حال گوٹن برگ سویڈن معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ۔
گواہ شد۔ حامد کریم صاحب مشنری انچارج سویڈن
گواہ شد نمبر ۲ عبدالعزیز صاحب گوٹن برگ سویڈن

مسلسل ۲۵۳۷۰

میں احمد عمران بٹ ولد عبدالمنان ناہید صاحب قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائنز مورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶-۹-۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ احمد عمران بٹ ولد عبدالمنان ناہید صاحب 5 پارک ویو ترد اٹک آئل کمپنی مورگاہ راولپنڈی
گواہ شد نمبر ۱ عبدالرشید یحییٰ مربی سلسلہ
وصیت ۱۱۶۵ راولپنڈی
گواہ شد۔ ملک محمد شریف سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ راولپنڈی
وصیت ۲۳۸۴۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زلزلے میں ہلاک ہونیوالوں کی تعداد ۲۲ ہو گئی

چترال میں ۵۰۰ مکانوں کو نقصان پہنچا

لاہور میں مکان کی چھت گرنے سے ایک ہی خاندان کے ۸ افراد زخمی

اسلام آباد یکم جنوری (ن ر) گزشتہ روز آنے والے شدید زلزلے سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ۲۲ تک پہنچ گئی ہے۔ بی بی سی کے مطابق چترال میں ۵۰۰ مکانات کو نقصان پہنچا اور کئی ایک منہدم ہو گئے۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق زلزلے سے متعدد مویشی بھی ہلاک ہو گئے۔ لاہور میں ایک مکان گرنے سے آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال کے نئے ترسنگ ہوسٹل کی دیوار میں دراڑ پڑ گئی اور راستہ بن گیا۔ چھ زخمیوں کو ہسپتال داخل کرا دیا گیا۔ پشاور کی ۸۵ سالہ عورت شاہ سلطانہ اور اس کی بیٹا اختر حسین زخمی ہوئے جبکہ ڈاکٹر عبدالحفیظ اور خیبر ہسپتال کے ڈاکٹر سردار نعیم بھی زخمی ہو گئے.....

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ جنوری ص۱-۸)

زلزلے کی وحشت سے پاگل ہو گئی

(امروز کے سٹاف رپورٹر سے)

پشاور ۳۱ دسمبر۔ آج لیڈی ریڈنگ ہسپتال کے نفسیاتی علاج کے شعبہ میں ایک خاتون کو داخل کیا گیا جو زلزلے کے شدید جھٹکے برداشت نہ کرتے ہوئے اپنے حواس کھو بیٹھی۔ ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ یہ خاتون اپنا دماغی توازن کھو بیٹھی ہے۔ علاوہ ازیں اسی ہسپتال کے آرتھوپیڈک وارڈ کے ایک ڈاکٹر حفیظ کل رات اپنے وارڈ میں موجود تھے۔ زلزلے کے شدید جھٹکوں سے ہراساں ہو کر اپنی جان بچانے کے لئے باہر دوڑے لیکن پیر پھسلنے کے باعث سیڑھیوں سے گر پڑے اور ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔

(روزنامہ امروز یکم جنوری ۱۹۸۴ء صفحہ اول کالم ۱)

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کی نئی سالانہ قیمت

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ 'خالد' اور ماہنامہ 'تشحیذ الاذہان' کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور قائدین اضلاع و علاقہ کی میٹنگ میں یہ امر پیش ہوا کہ موجودہ مہنگائی کے پیش نظر ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان (جو کئی سالوں سے زیر بار چلے آ رہے ہیں) کی مالی حالت کو خسارے سے بچایا جائے۔ سو یہ فیصلہ کیا گیا کہ رسائل پر جو کم سے کم لاگت، سالانہ آتی ہے اس کے مطابق ان کا چندہ مقرر ہونا چاہیئے۔ اس میٹنگ کی سفارش کے مطابق محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یکم جنوری ۱۹۸۴ء سے ماہنامہ خالد کی سالانہ قیمت پچیس ۲۵ روپے اور ماہوار قیمت دو ۲ روپے پچاس ۵۰ پیسے اور تشحیذ کی سالانہ قیمت بیس ۲۰ روپے اور ماہوار قیمت دو ۲ روپے فی پرچہ مقرر فرمائی ہے۔ اسی طرح اشتہارات کا ریٹ چار صد روپے فی صفحہ ماہوار اور سالانہ نمبر کا پانچ صد روپے فی صفحہ ہوگا۔

امید ہے خریداران و ایجنٹ صاحبان اس اضافہ پر ہمارے ساتھ حسب سابق تعاون جاری رکھیں گے تاکہ یہ رسائل اپنا بوجھ خود اٹھا سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ ربوہ)

۱۹۸۳ء کا الوداعی پیغام

انصاری

سال نو کے آغاز سے قبل ایسے شدید زلزلہ کو معمولی بات نہیں سمجھنا چاہئے اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ اس قسم کی نشانی اور انتباہ لوگوں کو دیئے جاتے ہیں جب انہیں غلط روش سے روکنا مقصود ہو اور راہ راست پر چلنے کا اشارہ دینا ہو جس قسم کے حالات سے ہم گزر رہے ہیں۔ ان میں رچٹر سکیل پر ۶٫۵ کا زلزلہ ہے جسے ماہرین نے انتہائی شدید بتایا ہے جنتا ۱۹۳۵ء میں آیا تھا اور جس نے کوئٹہ شہر کو تہس نہس کر دیا تھا اور جس نے اعداد ہیر کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کرم تھا کہ اتنی بڑی آفت آئی اور بہت کم نقصان کے ساتھ گزر گئی۔

(روزنامہ مشرق لاہور ۲ جنوری ۱۹۸۴ء ص۱-۸)

گوادر کے قریب اُفق پر

غیر معمولی آتشیں گیند

کوئٹہ ۳۱ دسمبر (پ پ ا) گوادر میں ایک غیر معمولی چیز دیکھنے میں آ رہی ہے جس کی شکل آگ کے ایک گیند کی سی ہے اور اس میں سے سورج کی شعاعیں پھوٹتی ہیں۔ یہ گیند پرسوں افق پر سر شام نمودار ہوا اور سب سے پہلے صحافیوں کے ایک گروپ نے دیکھا جو گورنر بلوچستان کے دورۂ گوادر میں ان کے ہمراہ وہاں گئے ہیں۔ بعد ازاں گورنر کے ساتھ افسروں نے بھی اس چیز کو دیکھا۔ یہ گیند جو آگے اور پیچھے حرکت کرتا تھا اور سورج کی طرح شعاعیں بکھیرتا تھا تقریباً ۵ منٹ تک افق پر رہا۔ اس کے بعد غائب ہو گیا۔ بعض دیکھنے والوں کا کہنا ہے کہ یہ غیر معمولی چیز کسی دوسرے سیارے سے پھوٹی ہے۔

(روزنامہ امروز یکم جنوری ۱۹۸۴ء صفحہ اول کالم ۳)

اعلان تعطیل

مورخہ ۵ جنوری بروز جمعرات جلسہ سالانہ کے سلسلے میں دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی۔ لہٰذا اس روز پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر)

ہالینڈ کی بنی ہوئی نئی فلپس (PHILIPS)

واشنگ مشین ماڈل 203

فروخت کے لئے موجود ہے۔ اس پتہ پر رابطہ قائم کریں

کلیم احمد ۲۵/۶ دارالرحمت غربی ربوہ